کپاس کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

اشفاق احمد راہی، شہزادہ منور مہدی، آفتاب احمد شیخ

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر :042-99260323 فیکس نمبر :042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

”کپاس کے لیے کھادوں کی سفارشات“

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ گندم، کپاس، چاول، مکئی، اور کماد پاکستان کی اہم اجناس میں شمار ہوتی ہیں۔ لیکن کپاس ان میں سے اہم ترین حیثیت رکھتی ہے۔ کپاس کو ہماری اقتصادی سرگرمیوں میں بنیادی پتھر کا مقام حاصل ہے۔ کپاس پاکستان کی کپڑا سازی کی صنعت کے ساتھ ساتھ گھی کی صنعت کو بھی خام مال مہیا کرتی ہے اور اس طرح ملک کے درآمدی بل کو کم کرنے میں خاطر خواہ کردار ادا کر رہی ہے۔ کپاس کی پیداوار میں پاکستان کا چوتھا نمبر ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود پاکستانی کاشتکار کی اوسط پیداوار عالمی اوسط سے بہت کم ہے۔ ابھی بھی پاکستانی پیداوار میں بہتری کی بہت زیادہ گنجائش ہے۔ لیکن اس کے لئے ان عوامل پر غور کرنا اور ان کو بہتر طریقے سے منظّم کرنا ضروری ہے تا کہ پیداوار میں کمی کا سدباب ہو سکے اور پیداوار میں حقیقی اضافہ ممکن ہو سکے۔

اچھی پیداوار کے لئے زرخیز زمین بہت ضروری ہے۔ کپاس کے لئے ہموار اور اچھے نکاس والی میرا زمین درکار ہوتی ہے جس میں نامیاتی مادے کی مناسب مقدار موجود ہو۔ کپاس کلراٹھی زمینوں پر بھی کاشت کی جا سکتی ہے تاہم ایسی زمینوں میں کاشت کھیلیوں پر کرنی چاہئے۔ سیم زدہ، ریتلی اور نشیبی زمینوں پر کپاس کی کاشت اتنی کامیاب نہیں پائی گئی۔ زیر زمین موجود سخت تہہ کو چزل ہل استعمال کر کے توڑ دینا چاہئے تا کہ کپاس کی گہرائی تک پھیلنے والی جڑوں کو آسانی رہے۔

بیج:

اچھی پیداوار کے لئے اچھی قسم کا بہتر اگاؤ والا بیج بہت ضروری ہے۔ ہمیشہ معیاری، تندرست، خالص اور براتر اہوا بیج استعمال کرنا چاہئے۔ بیج کو کاشت سے پہلے دھوپ لگوا لینا بہتر ہوتا ہے تا کہ جراثیم وغیرہ کا خاتمہ ہو سکے۔ بجائی سے قبل بیج کو اچھی قسم کے کیڑے مار زہر لگا لینا چاہیئے تا کہ ابتدائی مراحل میں فصل کیڑوں کے حملے سے محفوظ رہے۔

کپاس کی سفارش کردہ اقسام:

بی ٹی اقسام:

نام قسم	وقت کاشت
علی اکبر703	یکم مارچ تا15 اپریل
نیلم121	یکم مارچ تا 30اپریل
ایف ایچ114، آئی آر3، سی آئی ایم598، ستارہ008، ستارہ009، ایم این ایچ886	یکم مارچ تا 15 مئی
ایم جی6	یکم اپریل تا 15 مئی
علی اکبر802، آئی آر1524، آئی آر3701، جی این ہائبرڈ2085	15اپریل تا 15 مئی

روائتی اقسام:

نام قسم	وقت کاشت
سی آئی ایم496، سی آئی ایم506، سی آئی ایم 554، سی آئی ایم573، ایم این ایچ786، سی آر ایس ایم38، السیمی ایچ151، ایس ایل ایچ317، بی ایچ167، ایف ایچ942، نیاب852، نب جی115	یکم اپریل تا 31 مئی

کاشت:

کپاس کو عام طور پر ڈرل کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ اس طریقے میں راؤنی کے وتر آنے پر سہاگہ دے کر زاید نمی میں کپاس کی بجائی کریں۔ بجائی صبح یا پھر شام کے وقت کریں تا کہ نمی ضائع نہ ہو۔ بجائی سیدھی قطاروں میں کریں اور ان کا درمیانی فاصلہ ڈھائی انچ رکھیں۔

کھیلیوں پر کاشت:

یہ کپاس کی بجائی کا جدید طریقہ ہے۔ کھیلیوں پر کاشت سے اگاؤ بہتر ہوتا ہے اور کرنڈ بننے سے بھی نقصان کم ہوتا ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے چھ سے سات انچ کے فاصلے پر کاشت کریں۔ یہ طریقہ کلراٹھی، باڑہ اور چکنی زمینوں میں پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔

کاشت کے پانچ چھ دن بعد پودے اگ آتے ہیں۔ جس جگہ ناغے نظر آ رہے ہوں، وہاں پانی میں پہلے سے بھگوئے ہوئے بیج لگا کر اوپر سے مٹی سے ڈھانپ دیں۔ زائد اگاؤ کو کنٹرول کرنے کے لئے چھدرائی کریں۔

پہلا پانی لگانے سے پہلے دو خشک گوڈیاں کریں۔ اس کے بعد ہر آبپاشی پر گوڈی کریں۔ اس سے کھیت میں نمی محفوظ اور ہوا کا گزر رہتا ہے۔ آخری گوڈی کے بعد مٹی چڑھا دیں۔

اچھی پیداوار کے لئے اہم ترین کردار خوراک کا ہے۔ ہر فصل کی خورا کی ضروریات دوسری فصل سے مختلف ہوتی ہیں۔ اسی طرح زمین کی اپنی زرخیزی بھی کھاد کے استعمال میں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اور اس میں موجود نامیاتی مادہ بھی فصل کے لئے کھاد کی ضروریات متعین کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زمین میں موجود اجزائے خوراک کی کمی بیشی کا صحیح علم تجزیہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے اور کھادوں کے لئے سفارشات بھی تجزیہ کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہیں۔ حکومت پنجاب نے زرخیزیءزمین جانچنے کے لئے نظامت تحقیقات زرخیزیءزمین پنجاب قائم کیا ہے۔

نظامت تحقیقاتِ زرخیزی اراضی پنجاب نے اس سلسلے میں بہت سے اقدامات کئے ہیں۔ ہر ضلع میں تجزیہ گاہ اراضی و آب کسان بھائیوں کی رہنمائی اور مشورے کے لئے موجود ہے۔ تا اس کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات خورا کی اجزاء کی کمی کی نشاندہی کرتی ہیں۔

نائٹروجن: ہلکے سبز پتے جو وقت کے ساتھ ساتھ پیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ علامات پرانے اور نیچے والے پتوں میں ظاہر ہوتی ہیں۔ فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔

فاسفورس: پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ پتے گہرے سبز ہو جاتے ہیں۔ کپاس میں ٹینڈے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور دیر سے کھلتے ہیں۔

پوٹاش: پتے کناروں سے پیلے اور خشک، زیادہ کمی کی صورت میں جھلسے ہوئے نظر آتے ہیں۔

زنک: پتوں کا سائز کم اور رگیں دھندلی ہو جاتی ہیں۔

بوران: پیلے جھریوں والے پتے۔ شدید کمی ہو تو پتے نیچے کو مڑ جاتے ہیں۔

احتیاط: بہتر ہے کہ کھاد شام کے وقت ڈالیں۔ نائٹروجن ڈالنے کے فوراً بعد پانی لگائیں۔

کپاس کے لئے کھادوں کی سفارشات

اپنی اراضی کا تجزیہ کروا کر محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کریں تاہم اگر کسی وجہ سے آپ تجزیہ زمین نہیں کروا سکے تو مندرجہ ذیل سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔

(بی ٹی) اگیتی کاشت کے لئے

زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
کمزور	چھ بوری یوریا	تین بوری ڈی اے پی	دو بوری ایس او پی
درمیانی	چھ بوری یوریا	اڑھائی بوری ڈی اے پی	دو بوری ایس او پی
زرخیز	سوا چھ بوری یوریا	دو بوری ڈی اے پی	دو بوری ایس او پی

وسط اپریل سے وسط مئی تک کاشت کیلئے

زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
کمزور	اڑھائی بوری یوریا	اڑھائی بوری ڈی اے پی	ڈیڑھ بوری ایس او پی
درمیانی	پونے تین بوری یوریا	دو بوری ڈی اے پی	ڈیڑھ بوری ایس او پی
زرخیز	تین بوری یوریا	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی	ڈیڑھ بوری ایس او پی

کپاس (روائتی)

زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
کمزور	اڑھائی بوری یوریا	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی	ایک بوری ایس او پی
درمیانی	دو بوری یوریا	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی	ایک بوری ایس او پی
زرخیز	دو چھ بوری یوریا	ایک بوری ڈی اے پی	ایک بوری ایس او پی

نوٹ: تمام ڈی اے پی اور ایس او پی بجائی کے وقت ڈالیں۔ یوریا کے چار حصے کر لیں۔ ایک حصہ بجائی پر، ایک حصہ پہلے پانی پر، ایک ڈوڈیاں بنتے وقت اور ایک حصہ ٹینڈے بنتے وقت دیں۔ اس کے علاوہ تین کلوگرام بوران اور پانچ کلوگرام زنک سلفیٹ بھی بجائی کے وقت استعمال کریں۔

زمین کی درجہ بندی

زمین	فاسفورس	پوٹاش	نامیاتی مادہ
کمزور	7ppm سے کم	80 ppm سے کم	0.86% سے کم
درمیانی	7-21 ppm	80-180 ppm	0.86 - 1.27 %
زرخیز	21ppm سے زائد	180 ppm سے زائد	1.27% سے زائد

اپنی زمینوں کی درجہ بندی اور ان کی بافت کے تجزیئے کے لئے اپنی نزدیکی ضلعی تجزیہ گاہ اراضی و آب یا ڈویژنل تجزیہ گاہ اراضی و آب سے رابطہ کریں۔

حکومت پنجاب کی ڈویژنل اور ضلعی تجزیہ گاہ کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے نمونہ ء اراضی کا تجزیہ صرف ایک روپیہ میں اور پانی کے نمونہ کا تجزیہ صرف پانچ روپے میں کرتی ہیں۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور آج ہی قریبی تجزیہ گاہ سے رابطہ کریں۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون

تعاون: سولیکس کیمیکلز (پرائیویٹ لمیٹڈ) ملتان